مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

شمارہ نمبر۳۲

۲۰ رجب ۱۴۴۴ھ - ۱۱ فروری ۲۰۲۳ء

مناسبتی مضمون

عید مبعث کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۱۲)

۱۱ فروری انقلاب اسلامی کی سالگرہ

انقلاب کے حق میں ایرانی عوام کا ریفرنڈم

- نماز جماعت کی صفیں سماجی صفیں تشکیل دیتی ہیں (رہبر انقلاب)......(ص۲)
- ترکی اور شام میں بھیانک زلزلہ، بہت بڑی تباہی..............(ص۴)
- سوئیڈن اور ہالینڈ کے بعد اب ڈنمارک میں بھی قرآن کی توہین........(ص۵)
- پاکستان اسلام کا قلعہ اور اتحاد اس کی پہچان (ابوالحسن نواب).........(ص۶)
- آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ”یکساں سول کورٹ“ کے خلاف........(ص۸)
- نوبالغ بچیوں کا رہبر انقلاب کے حضور جشن بلوغت برگزار.....(ص۱۰)

نماز جماعت کی باہم متصل صفیں، سماجی سرگرمیوں کی صفیں وجود میں لاتی ہیں

رہبر انقلاب آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے نماز کی نویں قومی کانفرنس کے نام اپنے پیغام میں، دو سال کے بعد اس اجلاس کے انعقاد کو مسرت بخش قرار دیا

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے نماز کی نویں قومی کانفرنس کے نام اپنے پیغام میں فرمایا: دو سال کے وقفے کے بعد اس مبارک کانفرنس کا انعقاد، مسرت بخش اور ان شاء اللہ برکت کا باعث ہے۔ نماز کی قدر و قیمت اور اس مبارک فریضے کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے کی جانے والی ہر فکری و عملی کوشش، انسانوں کے دلوں کو نورانی بنانے اور ان کی زندگی کی محفل کو منور کرنے کی راہ میں کیا گیا اہم کام ہے۔

خدا کی یاد، جس کا مکمل مظہر نماز ہے، دل و جان کو آزاد اور سماج کو آباد کرتی ہے۔ ایک خوشبخت اور خوش نصیب سماج میں دوستی، عفو و درگزر، مہربانی، ہمدلی، ہمدردی، امداد باہمی، خیر خواہی اور ایسے ہی دوسرے حیاتی رشتے، نماز کی ترویج اور قیام کی برکت سے مضبوط ہوتے ہیں۔ نماز جماعت کی صفیں، سماجی سرگرمیوں کی ایک دوسرے سے جڑی صفیں وجود میں لاتی ہیں۔ مسجد کا اپنائیت بھرا پر جوش مرکز، سماجی میدان میں تعاون کے مراکز کو رونق عطا کرتا ہے۔

جب بھی نماز، اللہ کے حضور اپنی موجودگی کے احساس کے ساتھ ادا کی جائے تو وہ زندگی کے تمام میدانوں میں ضوفشانی کرتی ہے اور فرد اور معاشرے کی دنیا و آخرت کو سنوار دیتی ہے۔ نمازی- جو بھی ہو اور جہاں بھی ہو- اپنی گنجائش کے مطابق نماز سے کسب فیض کرتا ہے لیکن اس میں بچے اور نوجوان سب سے آگے ہیں، خضوع و خشوع سے ادا کی جانے والی نماز سے انھیں حاصل ہونے والا فیض کہیں زیادہ ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کا دل، اس "فلاح" تک پہنچنے کے لیے زیادہ آمادہ ہوتا ہے جس کی طرف تیزی سے بڑھنے کی نماز سفارش کرتی ہے۔ ماں، باپ، ٹیچر، اساتذہ، واعظین اور رہنمائی کرنے والے نماز اور نوجوان کے درمیان اس رابطے کو ذہن نشین رکھیں اور ان کے کندھوں پر جو ذمہ داری ہے اسے ادا کریں۔ اسکول، یونیورسٹیاں خاص طور پر ٹیچرز ٹریننگ یونیورسٹیاں، ریڈیو اور ٹی وی کا ادارہ اور ثقافت سے متعلق دیگر ادارے، "اقیموا الصلاۃ" کے اصلی مخاطبین کے زمرے میں ہیں۔

انقلابِ اسلامی نے عالمی استکبار کے ظلم وستم سے نجات کا راستہ دکھایا

شیعہ اسلامی تحریک نائیجیریا کے رہنما شیخ زکزا کی نے کہا کہ انقلابِ اسلامی نے عوام کو یہ پیغام دیا کہ عالمی استکبار کے ظلم وستم سے نجات کا واحد راستہ مزاحمت ہے

شیعہ اسلامی تحریک نائیجیریا کے سربراہ شیخ ابراہیم زکزاکی نے خراسان رضوی مشہد میں انقلابِ اسلامی ایران کی سالگرہ سے متعلق منعقدہ کانفرنس کے نام ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ انقلابِ اسلامی ایران کو 44 سال گزر چکے ہیں اور انقلاب اسلامی نے ان 4 دہائیوں میں دنیا پر نمایاں اثرات مرتب کئے ہیں اور اسلام کے بارے میں دنیا والوں کے نظریے کو بدل دیا ہے۔ انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ انقلابِ اسلامی سے پہلے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ دین اسلام کا تعلق ماضی سے ہے، کہا کہ مغربی طاقتوں نے دنیا کا کنٹرول سنبھال لیا تھا لیکن انقلابِ اسلامی نے ان کی مساوات کو درہم برہم کر دیا۔

شیعہ اسلامی تحریک نائیجیریا کے رہنما نے کہا کہ انقلابِ اسلامی نے عوام کو یہ پیغام دیتے ہوئے کہ عالمی استکبار کے ظلم وستم سے نجات کا واحد راستہ مزاحمت ہے، خوشخبری دی ہے کہ اقتدار دراصل عوام کے پاس ہے اور عوامی تحریکیں ہی استکباری مظالم پر قابو پاسکتی ہیں۔ شیخ زکزاکی نے مزید کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے دنیا پر واضح کیا ہے کہ کس طرح ایک آزاد اسلامی معاشرہ تمام اقوام کیلئے نمونہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی استکبار کا خیال تھا کہ انقلابِ اسلامی امام خمینی کی رحلت کے ساتھ ختم ہو جائے گا، لیکن آج الحمدللہ! انقلاب آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی قیادت میں جاری ہے اور اپنا اثر ورسوخ دکھا رہا ہے۔

فرقے کی بندشوں سے نکل کر امت بننا وقت کی ضرورت

قم میں جشن مولود کعبہ و وحدت کانفرنس سے مجمع تقریب مذاہب اسلامی کے مدیر حجۃ الاسلام و المسلمین حمید شہریاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید سردار قاسم سلیمانی نے اسلام کا تحفظ کیا، جسکی بنا پر عیسائی، کرد اور یزد کے لوگ بھی آج شہید قاسم سلیمانی کے شکرگزار نظر آتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان فرقہ و بندشوں سے نکل کر ایک امت بن جائیں۔

منعقد کانفرنس سے امت واحدہ پاکستان کے ۴۰ رکنی وفد رہنما علامہ عباس وزیری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولا امیر المومنین عبدِ کامل تھے عبدیت کاملہ کی وجہ سے آپ نے یہ عظیم کارنامہ انجام ڈیا۔ کیونکہ ولی اللہ اعظم اس وقت تک مقام ولایت تک پہنچ ہی نہیں سکتا جس کی عبدیت کمال پر نہ ہو۔

نجف اشرف؛ علامہ محسن نجفی کا آیت اللہ سیستانی سے ملاقات

وکیل مرجعیت، علامہ شیخ محسن علی نے آج شہر علم و اجتہاد نجف اشرف میں مرجع جہان تشیع حضرت آیت اللہ العظمی سید علی الحسینی السیستانی سے ملاقات کی ہے۔ جس میں حضرت آیت اللہ سیستانی نے شیعیان پاکستان کے نام خصوصی سلام و دعا پہنچانے کی تاکید کی۔

مرجع اعلی اور وکیل مرجعیت نے ایک دوسرے کی احوال پرسی کے بعد مملکت خداداد پاکستان کی مجموعی صورت حال اور شیعیان پاکستان کے حوالے سے گفتگو کی۔

مرجع عالیقدر نے حسب معمول شیعیان پاکستان کی نسبت اپنی محبت اور دلی وابستگی کا اظہار فرمایا اور تمام عالم اسلام کے لئے بالعموم اور پاکستان اور پاکستانی مومنین کو بالخصوص دعاؤں کے ساتھ وکیل مرجعیت سے اپنا سلام ان تک پہنچانے کا تقاضا بھی فرمایا۔

عدالت کے بغیر بندگی کی کوئی اہمیت نہیں؛ آیت اللہ مظاہری

آیت اللہ العظمیٰ مظاہری نے زکوٰۃ کے علمی فروغ اور اعزازی پروگرام کے نام خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا: زکوٰۃ کے عظیم فریضہ کوفروغ دینے کیلئے منعقدہ "زکوٰۃ کے علمی فروغ اور اعزازی پروگرام" جو کہ اس کے منتظمین اور آپ معزز مہمانوں اور شرکاء کی معاشرہ کی تعمیر کیلئے دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس الٰہی فریضہ کی اہمیت اس بات سے واضح ہوتی

ہے کہ نہ صرف قرآن مجید کی درجنوں آیات ہیں بلکہ اس موضوع کے ساتھ اولیاء و معصومین علیہم السلام کی سینکڑوں روایات بھی مختص ہیں اور قرآن مجید نے اس عظیم فرض کو بطور عام الٰہی قوانین کے اہم اجزاء اور انبیائے کرام علیہم السلام پر خدا کی وحی کے اہم عناصر میں سے ایک قرار دیا ہے۔ قرآن مجید نے اس عظیم عبادت کے تعلق کو نماز کے ساتھ جوڑا ہے۔

تفرقہ بازی عالمِ اسلام کے لیے لمحہ فکریہ ہے: نوری ہمدانی

آیت اللہ نوری ہمدانی نے پاکستان سے آئے ہوئے امت واحدہ پاکستان کے اہل سنت علماء اور سادات کی وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تفرقہ بازی عالم اسلام کے لیے لمحہ فکریہ ہے اور ہمیں خود سے سوال کرنا چاہیے کہ آخر ہم فرقوں میں کیوں بٹے ہوئے ہیں۔ اگر امت مسلمہ متحد ہو کر پیغمبر اسلامؐ کی تعلیمات پر عمل کرتے تو دنیا بھر پہ حکومت کرتے۔ عالمی استعمار امریکہ و

اسرائیل ہمیں تقسیم کر کے ہم پہ حکومت کرنا چاہتے ہیں جبکہ ہمیں دنیا پر حکومت کرنی چاہیے تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اہلسنت ہمارے بھائی ہیں اگر پاکستان کے شجاع، مہمان نواز اور روشن دماغ افراد متحد ہو جائیں تو دشمن پہ غالب آ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمران خان کی حکومت گزشتہ حکومتوں سے بہتر تھی۔ جسے بیرونی سازش کے تحت ختم کیا گیا۔

قرآن کی توہین کا مقصد مذہب کے تقدس کی پامالی ہے

مرکز فقہی ائمہ اطہارؑ کے سربراہ آیت اللہ جواد فاضل لنکرانی نے آج اپنے فقہ کے درس خارج کے اختتام پر قرآن کریم کی توہین کی مذمت کرتے ہوئے عالمین سے اپنی بیزاری کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا: بعض یورپی ممالک میں قرآن پاک کو جلایا جانا اور اس ملک کی پولیس کی جانب سے اس شرمناک فعل اور اس گھناؤنے جرم کے مرتکب افراد کی حمایت جیسے امور پر تمام مسلمانوں حتیٰ تمام انسانیت کو غور و فکر کرنے اور ان

امور کی مذمت کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: اس قابلِ مذمت واقعے میں سب سے پہلا سوال یہ جنم لیتا ہے کہ آیا یہ ایک انفرادی عمل ہے یا باقاعدہ کوئی منصوبہ بندی ہے؟ کیا کسی دیوانے اور خبطی شخص نے کہیں جا کر قرآن مجید کو جلایا ہے یا یہ عالم اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سوچا سمجھا منصوبہ ہے؟ میری نظر میں کوئی بھی سمجھدار شخص شک نہیں کر سکتا کہ یہ دشمنانِ اسلام کا ایک باقاعدہ پلاننگ اور سوچا سمجھا منصوبہ ہے۔

امام خمینیؒ اور شہدا کے مزار پر رہبر انقلاب کی حاضری

عشرۂ فجر کی آمد اور اسلامی انقلاب کی پرشکوہ کامیابی کی چوالیسویں سالگرہ کے موقع پر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ خامنہ ای نے منگل کی صبح امام خمینیؒ کے مزار پر حاضری دی اور اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اس کے بعد ۲۸ جون ۱۹۸۱ کے سانحے کے شہیدوں اور اسی طرح وزارت عظمیٰ کے دفتر میں ہونے والے دھماکے کے شہیدوں کے مزاروں پر حاضری دے کر شہید

بہشتی، شہید رجائی، شہید باہنر اور ان کے ساتھ شہید ہونے والے دیگر افراد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اسی طرح ملکی سیکورٹی کے تحت اپنا فریضہ ادا کرتے ہوئے شہید ہونے والے آرمان علی وردی، بعض پاسبان حرم شہیدوں، کچھ گمنام شہیدوں اور میڈیکل کے شعبے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے شہید ہونے والے کچھ افراد کے مزاروں پر بھی حاضری دی۔

توہین آمیز اقدام دشمنوں کی کمزوری اور مایوسی کی علامت ہے

آیت اللہ اعرافی کا قرآن کریم کی توہین پر عالمی اداروں سے شدید احتجاج کرتے ہوئے توہین کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا مطالبہ

حوزہ ہائے علمیہ ایران کے سربراہ آیت اللہ اعرافی نے ایک بیان میں قرآن کریم کی توہین کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے عالمی اداروں سے مقامات مقدسہ کے خلاف ان مضحکہ خیز اقدامات کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

انہوں نے اس حوالے سے جو بیان جاری کیا ہے اس میں آیا ہے۔

قرآن کریم آخری آسمانی کتاب ہے اور بنی نوع انسان کی خوشحالی اور سعادت کا ضامن ہے۔ یہ کتاب انسانیت کو عقلانیت اور واضح استدلال کے ساتھ سیدھی اور پائیدار راہوں کی طرف دعوت دیتی ہے۔

بدقسمتی سے کلام الٰہی کی دلائل اور منطق سے بے بس دشمنوں کی طرف سے اس عظیم کتاب ہدایت کی توہین اور اس پر وقتاً فوقتاً حملہ ہوتا رہا ہے۔ تاریخ میں عقل سے عاری احمقوں کی اس قسم کے بغض اور نفرت بلاشبہ قرآن مجید کی مضبوط اور ٹھوس منطق اور ہدایت الٰہی کے انوار کی روشنیوں کے خلاف ان کی کمزوری اور مایوسی کی علامت ہے اور ان توہین آمیز اقدامات سے لاکھوں مسلمانوں، توحید پرستوں اور آسمانی کتابوں بالخصوص قرآن مجید پر ایمان رکھنے والوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اور یہ سب پر واضح ہے کہ اس قسم کی منفی، جذباتی، اخلاقیات اور منطق سے دور حرکتوں کی بین الاقوامی میدان میں کوئی اہمیت نہیں ہوگی، بلکہ ان اقدامات سے مسلمانوں میں مزید اتحاد اور ہم آہنگی کی فضا قائم ہوگی۔

خواتین خود کو اخلاق و کردار حضرت فاطمہ زہراء سے مزین کریں

آیۃ اللہ العظمیٰ الحاج حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں جمہوری اسلامی ایران سے آئے ہوئے زائرین کا خیر مقدم کیا۔ مرجع عالی قدر نے اپنی پدرانہ وضروری نصیحتوں اور ارشادات میں فرمایا کہ صنف نسواں خاص کر مومنہ خواتین خود کو اخلاق و کردار حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام سے مزین کریں اور اپنے واجبات کی ادائیگی کی پابندی کے ساتھ ساتھ مکمل حجاب اسلامی اور عفت و پاکیزگی کی

پابندی کو اپنے اوپر ہر صورت میں لازمی قرار دیں۔ مومنہ خواتین خود کو اخلاق و کردار حضرت فاطمہ زہراء سے مزین کریں۔ تا کہ اسلامی معاشرے کو پاک اور ایماندار نسل ہدیہ کریں۔ زائرین کو چاہیے کہ وہ عتبات عالیات اور مقامات مقدسہ کی زیارات کو اپنے لئے نعمت سمجھیں اور واضح رہے کہ زیارت کی قبولیت کی نشانی میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ زیارت کے بعد زائر میں مثبت تبدیلی واقع ہو۔

سعودی عرب میں شیعوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ جاری

انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی ایک تنظیم کے مطابق سعودی فوجی بکتر بند گاڑیوں میں ملک کے شیعہ علاقوں العوامیہ اور القطیف میں داخل ہوئے اور لوگوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے ہوائی فائرنگ کی۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ سعودی فوجیوں نے کم از کم دس شیعہ نوجوانوں کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے اور وہ ان کے بارے میں کوئی تفصیلات نہیں بتا رہے ہیں۔ عدالتی احکامات اور وارنٹ

کے بغیر کی گئی گرفتاریوں کا مقصد ملک کی شیعہ آبادی کو خوفزدہ کرنا ہے، جو ایک طویل عرصے سے اپنے سماجی، معاشی، سیاسی اور مذہبی حقوق کے لیے پرامن طریقے سے احتجاج کر رہے ہیں۔ تیل کی دولت سے مالا مال شیعہ خطے کے عوام کے جائز سماجی، اقتصادی، سیاسی اور مذہبی مطالبات کو پورا کرنے کے بجائے سعودی حکومت فوجی طاقت کا استعمال کر کے ان کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔

ترکی اور شام میں بھیانک زلزلہ؛ کم از کم ۲۰۰۰۰ افراد کی موت

رپورٹ کے مطابق ریکٹر اسکیل پر 8،7 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے جس کا مرکز ترکی تھا، مغربی ایشیا اور مشرقی بحیرہ روم کو ہلا کر رکھ دیا

ترکی کے مرکز میں 8،7 شدت کے زلزلے نے مغربی ایشیا اور مشرقی بحیرہ روم کے کئی علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا، جس سے کم از کم ۲۰۰۰۰ افراد کی موت واقع ہوگئی اور ہزاروں زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق ریکٹر اسکیل پر 8،7 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے جس کا مرکز ترکی تھا، اس زلزلے نے مغربی ایشیا اور مشرقی بحیرہ روم کے کئی علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ ترک میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ زلزلہ ترکی اور شام کی سرحد پر اور ترکی کے شہر غازی انتپ سے 26 کلومیٹر شمال مشرق میں آیا۔ ابتدائی رپورٹس میں بتایا گیا کہ یہ زلزلہ ترکی، شام، لبنان، فلسطین، عراق، اردن، مصر، سعودی عرب اور یوکرین اور یورپ کے کچھ حصوں بشمول یونان، بلغاریہ وغیرہ میں ریکارڈ کیا گیا۔ زلزلے کی شدت اتنی تھی کہ سردی کی شدید سردی میں ترکی، شام اور لبنان کے کئی شہروں میں عمارتیں گرنے اور آفٹر شاکس کے خوف سے لوگ رات کو سڑکوں پر آ گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق گزشتہ رات آنے والے زلزلے کے بعد ترکی اور شام کے مختلف شہروں میں کم از کم ۲۰۰۰۰ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے ہیں۔ انقرہ میں سعودی عرب کے سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ اس زلزلے میں اس ملک کے دسیوں شہریوں کی موت ہوئی ہے۔ اس دلخراش واقعے کے بعد ترکی نے مختلف ممالک اور بین الاقوامی اداروں سے مدد طلب کی ہے۔ اس زلزلے میں ترکی اور شام میں کثیر تعداد میں لوگ مارے گئے مقامی ذرائع کے مطابق آج صبح آنے والے زلزلے کے بعد ترکی اور شام بھر میں ہر جگہ موت کا سماں ہے۔

لبنان کا موجودہ بحران امریکہ کی دین ہے؛ حزب اللہ

لبنان میں حزب اللہ اتحاد کے سربراہ میشل عون نے کہا ہے کہ امریکہ نے اسلامی مزاحمتی گروہ کو کمزور کرنے کے مقصد سے ملک میں بحران پیدا کیا ہے۔

لبنان میں حزب اللہ اتحاد کے سربراہ نے کہا ہے کہ امریکہ نے اسلامی مزاحمتی گروہ کو کمزور کرنے کے مقصد سے ملک میں بحران پیدا کیا ہے۔ میشل عون کی چھ سالہ صدارت کے خاتمے کے بعد، لبنانی قانون سازوں نے ان کے جانشین کے انتخاب کے لیے کئی بار کوششیں کیں لیکن ہر بار ناکام رہے، جس سے ملک میں گہرے ہوتے سیاسی بحران کے خدشات بڑھ گئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، لبنانی پارلیمنٹ میں وفاداری نامی اتحاد کے سربراہ محمد رعد نے کہا: ہمارے دشمن لبنان کی صدارت میں بحران پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تا کہ وہ اس عہدے پر بیٹھ سکیں۔ جو ان کی پالیسیوں کو نافذ کر سکتے ہیں اور ملک اور خطے میں اسلامی مزاحمت کو کمزور کرنے میں ان کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزاحمت کے دشمنوں سے لڑنے میں ان کے ساتھ تعاون کریں۔ تا کہ مزاحمتی لیڈر کی پوزیشن میں بحران پیدا کیا جائے، تا کہ وہ اس پوزیشن پر اپنی گدی ڈال سکے۔ انہوں نے ملک کو یرغمال بنا رکھا ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ جن لوگوں نے یہ جنگ لڑی ہے وہ مایوسی کے ساتھ ہمارے ساتھ ہیں اور یہ فتح آخرکار ہماری ہی ہوگی۔ حال ہی میں حزب اللہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بھی کہا تھا کہ اگر لوگ اب بھی یہ سمجھتے ہیں کہ لبنان کے بحران کے حل کے لیے دوسرے ممالک بالخصوص امریکہ پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے تو وہ بہت بڑی غلطی کر رہے ہیں۔

سوئیڈن اور ہالینڈ کے بعد اب ڈنمارک میں بھی قرآن مجید کی بے حرمتی

سوئیڈن اور ہالینڈ کے بعد اب آزادی کا دعویٰ کرنے والا ملک ڈنمارک میں بھی آزادی بیان کے نام پر اشتعال انگیز عمل کا مرتکب

سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے دو دن بعد ہی ہالینڈ میں بے حرمتی کا یہ عمل دہرایا گیا اور حال ہی میں ڈنمارک میں بھی بے حرمتی کا یہ واقعہ پیش آیا۔ ہفتہ 21 جنوری کو متعدد انتہا پسند گروہوں نے اسٹاک ہوم میں ترک سفارت خانے کے سامنے قرآن پاک کو نذر آتش کیا۔ اسلام مخالف عمل کے لئے سوئیڈش پولیس کے ترجمان نے کہا کہ انہوں نے ڈنمارک کی جماعت 'اسٹریم کورس' کے رہنما کو ترک سفارت خانے کے سامنے مارچ میں قرآن پاک کو نذر آتش کرنے کی اجازت دی تھی۔ اس لاپرواہی کے اقدام پر ترک حکومت کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا اور اس سلسلے میں انقرہ میں سوئیڈن کے سفیر کو بھی ترک وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا اور ترک حکام نے اس اقدام کی شدید مذمت کی۔ ترکی کے وزیر دفاع ہلوسی آکار نے بھی اعلان کیا کہ 27 جنوری کو سوئیڈن کے وزیر دفاع کا دورہ ترکی اس صورت حال میں کوئی معنی نہیں رکھتا اس لیے اسے منسوخ کر دیا جائے گا۔ حال ہی میں ڈنمارک میں بھی مسلمانوں کے مقدسات کی توہین دیکھنے کو ملی۔ ڈنمارک اور سوئیڈش کی دوہری شہریت رکھنے والے راسموس پالوڈن نے ڈنمارک میں ترکی کے سفارت خانے کے قریب ایک مسجد کے قریب مسلمانوں کی مقدس کتاب کو نذر آتش کر دیا۔ راسموس پالوڈن ایک انتہائی دائیں بازو کے سیاست دان جس کے پاس دوہری ڈینش اور سوئیڈش شہریت ہے، گزشتہ ہفتے قرآن کو جلانے کے لیے ایک ریلی نکال کر دنیا بھر کے مسلمانوں کا دل دکھایا۔ اس کارروائی کے جواب میں ترکی نے ڈنمارک کے سفیر کو طلب کیا اور ان "اشتعال انگیز اقدامات" اور "نفرت انگیز جرائم" کے خلاف اپنے احتجاج کا اظہار کیا۔ یمن کی نیشنل سالویشن گورنمنٹ کی وزارت خارجہ نے بھی قرآن کی توہین آمیز اقدام کی مذمت کی ہے۔

آیت اللہ سیستانی کا فتویٰ داعش کو تباہ کرنے میں کتنا کارگر

عراقی قومی اتحاد پارٹی کے سربراہ عمار حکیم نے بغداد میں ایک بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرجع تقلید آیت اللہ العظمیٰ سیستانی کا جہاد کفائی کا فتویٰ داعش کی پیش قدمی کو روکنے اور مختلف علاقوں کو آزاد کرانے میں سب سے زیادہ کارگر ثابت ہوا ہے۔ سید عمار حکیم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عراقی عوام اور پیغمبر اسلام) ص (کے پیروکاروں کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اہل بیت کے پیروکاروں کو معاشرے کے دیگر مذاہب اور طبقات کے ساتھ مل کر رہنا چاہیے۔ واضح رہے کہ جون 2014 میں آیت

اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی نے داعش کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا تھا، جس کے بعد عراقی رضاکار فورس حشد الشعبی تشکیل دی گئی تھی، جس نے ملک کے سکیورٹی اداروں کے تعاون سے دہشت گرد گروہ داعش کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

نیتن یاہو کو ان کے ہی وزیر ''گویر'' نے دھمکی دی

اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی نے دھمکی دی ہے کہ اگر وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے فلسطینیوں کے حوالے سے اپنی پالیسی تبدیل نہ کی تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ رپورٹ کے مطابق، صیہونی حکومت کے وزیر برائے قومی سلامتی ایتامر

بن گویر نے فلسطینیوں کے بارے میں نیتن یاہو کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی مزاحمتی تنظیموں کا مقابلہ کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ گوئیر نے نیتن یاہو پر مغربی کنارے کے الخان الاحمر علاقے کو خالی کرانے میں تاخیر پر تنقید کی۔ سخت دائیں بازو کے صہیونی وزیر نے دھمکی دی کہ اگر آئندہ آٹھ ماہ میں ان مسائل پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا گیا تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی نے فلسطینیوں کے گھروں پر قبضے، مشرقی بیت المقدس میں ان کے گھروں کو مسمار کرنے اور صیہونی شہریوں کو مسلح کرنے جیسے مسائل پر نیتن یاہو حکومت پر دباؤ ڈالنے کی بات بھی کی۔

دنیا کو جمہوریت کے بھاشن دینے والے امریکہ کی صیہونیت نوازی!

ریڈ انڈین قبائل کے خون پر کھڑی کی گئی جدید امریکا کی جمہوریت آج بھی اسی خون آشام استحصالی ذہنیت پر چلتے ہوئے دوہرے پن کا شکار ہے

امریکی پارلیمانی کمیٹی کی رکن الہان عمر کی معطّلی دراصل امریکی جمہوریت کے اسی دوغلے پن کی واضح مثال ہے۔ رپورٹ کے مطابق الہان عمر نے امریکی جمہوریت کے دوہرے پن کو برملا کرتے ہوئے اپنے ٹویٹ میں لکھا تھا کہ "امریکی سیاست میں جو بھی اسرائیل کی حمایت کرتا ہے وہ جمہوری اصولوں کی بجائے پیسوں کے لئے کرتا ہے" امریکی ایوان نمائندگان نے انہیں امریکی جمہوریت کے سفاک چہرے سے نقاب ہٹانے کے جرم میں پالیمانی کمیٹی کی رکنیت سے ہٹا کر دنیا کو امریکی جمہوریت کا اصل چہرہ دکھا دیا ہے کہ جہاں امریکہ کی اسرائیل نوازی کے خلاف بیان دینا بھی جرم سمجھا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ امریکہ اور یورپ کا یہ جمہوری تماشا طفل کش صیہونی رجیم کے مظالم سے نظریں چراتے ہوئے نہتے مظلوم فلسطینیوں پر مزاحمت چھوڑنے کے لئے دباو ڈال رہا ہے اور دکھ کی بات تو یہ ہے کہ امریکی استکبار کی اس صیہونیت نوازی کا بعض نام نہاد مسلم حکمرانوں نے بھی ساتھ دیتے ہوئے نہتے فلسطینیوں کی مزاحمت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ جو کہ درحقیقت امریکا کی غلامی میں فلسطینیوں سے خیانت کے مرتکب ہوئے ہیں۔ البتہ مسلم ممالک کے عوام اس خیانت کے خلاف ہے۔

عدل علیؑ آج بھی ایک اعلیٰ نمونہ اور ماڈل ہے، علامہ ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ خدا تعالیٰ اور پیغمبر اکرم پر ایمان رکھنے والوں کے لئے 13 رجب المرجب کا دن بہت بڑی خوشی کا دن ہے کیونکہ اس دن نفس رسول، امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کعبے کے اندر متولد ہوئے۔ رسول اکرم نے خاص عنایات اور توجہ کے ساتھ خصوصی انداز میں آپ کی تربیت فرمائی اور انہیں اسلام کی حفاظت، ترویج اور نفاذ کے لئے خود تیار فرمایا یہی وجہ ہے کہ زندگی کے مختلف شعبوں اور تمام انسانی مسائل میں علیؑ کی ذات مرکز اور مرجع تسلیم کی گئی اور تمام صحابہ کرامؓ نے تمام مسائل میں آپ کی طرف رجوع کیا۔ قرآن کی تفسیر، احادیث پیغمبر اکرم، مختلف رائج ادبی و دیگر علوم، ولایت و روحانیت اور دیگر تمام میدانوں میں آپؑ کی ذات تمام تشنگان علم و دانش کے لئے سرچشمہ فیض قرار پائی انسانوں کے لیے ان کی ذات بطور نمونہ پیش کی جاسکتی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ انسانی اجتماعی و سیاسی مسائل میں سیاست علوی ایک ایسا باب ہے جس کے گہرے مطالعے کی ضرورت ہے۔ بحرانی حالات میں انہوں نے جس طرح کامیاب حکمرانی کی اور منفرد و جامع طرز جہاں بانی عطا کیا مالک اشتر کے نام آپؑ کا وصیت نامہ ہدایت اور رہنمائی کا سرچشمہ ہے جس سے استفادہ کرنا چاہیئے۔

قائد ملت جعفریہ علامہ سد ساجد علی نقوی کے مطابق امیر المومنینؑ کا عدل وانصاف کے نفاذ کا منفرد پہلو انہیں دنیا کے تمام سابقہ اور آئندہ حکمرانوں سے جدا اور منفرد کرتا ہے۔ عدل علیؑ آج بھی دنیا میں ایک نمونے اور ماڈل کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اسی موضوع پر دنیا کے مشہور دانشور جارج جرداق نے "انسانی عدالت کی آواز" کے نام سے تاریخی کتاب لکھی ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے عدل و انصاف کا معاشروں، ریاستوں، تہذیبوں، ملکوں، حکومتوں اور انسانوں کے لیے انتہائی اہم اور لازم ہونا اس تکرار سے ثابت کیا کہ عدل آپ کے وجود اور ذات کا حصہ بن گیا اور لوگ آپ کو عدل سے پہچاننے لگے۔

دہشت گردوں کا خاتمہ کئے بغیر امن قائم نہیں ہوسکتا؛ حافظ ریاض

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے پولیس لائن پشاور کی مسجد میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعہ کو قومی سانحہ قرار دیا ہے اور زور دیا ہے کہ دہشت گردوں کا خاتمہ کئے بغیر امن قائم نہیں ہوسکتا۔ نیشنل ایکشن پلان پر حقیقی معنوں پر عملدرآمد ہوتا تو یہ دن نہ دیکھنا پڑتے۔ کالعدم دہشت گرد گروہ اپنی دہشتگردی اور نفرت پھیلانے میں مصروف ہیں۔ مگر کوئی ان کے خلاف کارروائی نہیں کرتا۔

مذمتی بیان میں حافظ ریاض نجفی نے کہا کہ اللہ کے حضور پیش ہوکر سربسجود ہونے والے نمازیوں کو شہید کرنا دہشت گردوں کا ظالمانہ فعل اور فسا کیت ہے، جس کی جتنی مذمت کریں کم ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ اداروں کو ڈنگ ٹپاو پالیسی کو چھوڑ کر طویل مدتی منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ تکفیری دہشت گرد دندناتے پھرتے ہیں، انہیں لگام دینے ہوں گے۔

انقلاب اسلامی عالم اسلام کا ترجمان ہے؛ ڈاکٹر عباسی

امت واحدہ پاکستان کے تحت 40 رکنی وفد کا فکری و سیاحتی دورہ چوتھے روز میں داخل ہوگیا، چوتھے روز بھی ایران کے علمی و تحقیقی مراکز اور جید مذہبی شخصیات سے ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔ ایران کی معروف عالمی جامعہ المصطفی کا خصوصی دورہ بھی کیا گیا۔

اس موقع پر شیخ الجامعہ المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر عباسی نے وفد سے خصوصی گفتگو بھی کی۔ انہوں نے گفتگو میں پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سوچی سمجھی سازش کے تحت علاقائی امن کو سبوتاژ کیا جارہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ فروری کا مہینہ ہمیں انقلابِ اسلامی ایران کی سالگرہ کی یاد دلاتا ہے۔ ایران میں انقلاب کسی ایک مسلک یا علاقے کا نہیں عالمِ اسلام کا ترجمان ہے۔ ہم نے اسی لئے فلسطین کاز کے لیے مظلوم مسلمانوں کی کھلم کھلا حمایت کی۔

پاکستان اسلام کا قلعہ واتحاد بین المسلمین اسکی پہچان ہے؛ ابوالحسن نواب

پاکستان سے مختلف مسالک کے علمائے کرام، محققین اور دانشور حضرات پر مشتمل 40 رکنی وفد نے اپنے ایرانی دورہ کے دوران عالمی تحقیقی مرکز، ادیان و مذاہب یونیورسٹی کا مطالعاتی وزٹ کیا اور شیخ الجامعہ سید ابوالحسن نواب سے خصوصی ملاقات کی۔

سید ابوالحسن نواب نے خصوصی گفتگو کے دوران کہا: پاکستان کے عوام شجاع اور باصلاحیت ہیں۔ ان کی منفرد خصوصیات انہیں دنیا بھر میں نمایاں کرتی ہیں۔ میں نے دنیا بھر کے 600 مقامات پر سیاحتی و مطالعاتی دورہ کیا۔ پاکستان میں کراچی، لاہور، ملتان، حیدرآباد، پشاور، گلگت بلتستان اور پارہ چنار کا بھی دورہ کیا اور یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پاکستان کے عوام بہت باہنر اور باصلاحیت ہیں۔

انہوں نے کہا: پاکستان اسلام کا قلعہ ہے۔ علامہ اقبال جیسا سنہرا موتی پاکستان میں پیدا ہوا۔ دنیا میں جہاں بھی عالمی اداروں میں جائیں وہاں پاکستان کا ذہین طبقہ براجمان ہوتا ہے۔ ادیان و مذاہب یونیورسٹی کے چانسلر نے کہا: جب ملعون رشدی کے خلاف ایران سے امام خمینی) رہ(کا فتویٰ آیا تو اس کا پاکستان میں سب سے زیادہ خیر مقدم کیا گیا۔ پاکستان کے مسلمان اعتقادی لحاظ سے بہت مضبوط ہیں۔

مولا علیؑ کی سیرت پر عمل انسانیت کو کامیاب کر سکتا ہے

اسلام آباد/ مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے چیئرمین علامہ راجا ناصر عباس جعفری نے 13 رجب المرجب ولادت باسعادت امیر المومنین حضرت امام علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے پرمسرت موقع پر تمام عالم اسلام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمارے لیئے سب سے بڑی عید ہے اور اس کا نفع دنیا و آخرت کے لیے ہے، تا قیامت آپ کی پاکیزہ ہستی کے فیوض و برکات جاری رہیں گے۔

انہوں نے کہا کہ ہماری اس سے بڑھ کر اور کیا خوش قسمتی و خوش بختی ہوگی کہ بعد از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے اپنی رہنمائی کے لیے آپ جیسی عظیم المرتبت ہستی کا دامن پکڑا۔ یہ دن تمام عدالت خواہوں اور حریت پسندوں کے لیے مبارک کا دن ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اگر فضیلت کا معیار علم قرار پائے گا تو آپ علیہ السلام رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر علم کا دروازہ ہیں اور ایسے خطیب ہیں کہ جو کہہ رہے ہیں مجھ سے جو پوچھنا چاہتے ہو پوچھ لو میں زمین سے زیادہ آسمانوں کے بارے میں زیادہ جانتا ہوں۔ اگر بندگی خدا ذرالجلال معیار فضیلت ہے تو آپ جیسا عابد خدا کوئی نہیں، تمام عاشق و عارف خدا اپنے سلسلوں کو آپ کی ذاتِ عظیم المرتبت سے جوڑنے میں فخر محسوس کرتے ہیں، اگر شجاعت و جواں مردی معیار فضیلت ہے تو آپ جیسا شجاع کوئی نہیں یعنی شیر خدا لقب پایا۔ ایثار و قربانی میں بھی سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کر دیا۔ فضیلت کے جتنے بھی معیارات ہیں ان سب میں آپ کی ذاتِ اقدس کامل و اکمل ہے۔

علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ آپ کی پاکیزہ سیرت و کردار پر عمل پیرا ہو کر پوری انسانیت کامیاب و کامران ہوسکتی ہے، عادل ترین ہستی جنہیں مغربی اسکالر کے مطابق کہ حضرت علی اس قدر عادل تھے کہ جنہیں شدت عدالت کی وجہ سے قتل کر دیا گیا، تمام صاحبان عدالت کے لیے عدل علی مشعلِ راہ ہے، آپ کے نزدیک حصول اقتدار کا مقصد صرف اور صرف حق کا قیام اور باطل کے غرور کو خاک میں ملانا تھا، آپ الہیٰ حاکم کا اعلیٰ ترین نمونہ تھے جو اپنی رعایا کے بے کس افراد کے لیے پیٹھ پر اناج اٹھا کر انکی دہلیز پر پہنچاتے۔ آج بھی انسانیت کی تمام تر مشکلات کا حل آپ کی سیرت و کردار میں پنہان ہے۔

پاکستان کے سابق صدر پرویز مشرف دبئی میں انتقال کر گئے

پاکستانی میڈیا نے اعلان کیا کہ اس ملک کے سابق صدر پرویز مشرف دبئی کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ پرویز مشرف دبئی کے ایک امریکی اسپتال میں زیر علاج تھے، وہ طویل علالت کے بعد 79 سال کی عمر میں دبئی میں انتقال کر گئے۔ 11 اگست 1943 کو پیدا ہونے والے پرویز مشرف پاکستان کے 12 ویں صدر تھے۔ وہ پاکستانی فوج کے چیف آف آرمی اسٹاف اور چوتھے پاکستانی جنزل بھی تھے جنہوں نے بغاوت کے بعد 9 سال تک ملک پر حکومت کی۔

مشرف 12 اکتوبر 1999 کو منتخب وزیر اعظم نواز شریف کو برطرف کر کے اقتدار میں آئے اور اس طرح ملک کے اعلیٰ ترین ایگزیکٹو کا عہدہ سنبھال لیا۔ اس کے بعد، 20 جون 2001 کو ہونے والے ریفرنڈم کے بعد، انہوں نے خود کو پاکستان کے صدر کے طور پر اعلان کیا۔

پاک فوج دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کرے، قوم خرچہ اٹھائے گی

پاکستان کے ممتاز عالم دین علامہ سید جواد نقوی کا اجتماع سے خطاب میں کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف سخت بیانیہ کافی نہیں بلکہ سخت ایکشن کی ضرورت ہے۔ مملکت و ریاست بچانے کے لئے پوری قوم کو میدان عمل میں آنا ہوگا۔ انکا کہنا تھا کہ یہ وقت ہے کہ وزیرستان کی طرح اب پورے ملک سے متشدد مفتیوں، تکفیریت کے مدارس اور انکے مالی منابع کا صفایا کیا جائے تا کہ نہ دہشت گردی باقی رہے اور نہ ہی اس سرزمین پر دہشت گردی کا نطفہ موجود رہے۔ انکا کہنا تھا کہ سیاستدانوں نے ملک کو کنگلا کر دیا ہے اور ملکی معیشت کی تباہ حالی کے باعث دہشتگردی کے خلاف جنگ بھی متاثر ہے۔ آئی ایم ایف کے قرض کے سود کی قسطیں عوام کا خون نچوڑ کر وصول کی جا رہی ہیں اسکے باوجود بھی پاک فوج آپریشن کا اعلان کرے اور زندہ یزید کے خلاف قوم کو پکارے تو یہی قوم اس آپریشن پر آنے والا خرچ اٹھانے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سلامیت کے لئے آئی ایم ایف پر نہیں خدا پر بھروسہ کریں۔

پشاور: پولیس لائنز کے قریب مسجد پر خودکش حملے میں ۳۲ افراد جاں بحق، ۱۵۰ زخمی

پاکستان کے شہر پشاور کے ریڈ زون کے علاقے میں خودکش حملہ ہوا جہاں گورنر ہاؤس سمیت کئی اہم سرکاری عمارتیں واقع ہیں

پاکستان کے شہر پشاور کے ریڈ زون کے علاقے میں خودکش حملہ ہوا جہاں گورنر ہاؤس سمیت کئی اہم سرکاری عمارتیں واقع ہیں۔ دھماکہ پولیس لائنز کے قریب ایک مسجد میں ہوا جس میں کم از کم 32 افراد جاں بحق اور 150 سے زائد شہری زخمی ہوئے، ہلاکتوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔ پشاور کے کمشنر نے میڈیا کو بتایا کہ مسجد کے اندر ریسکیو آپریشن کیا جا رہا ہے۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال کے ترجمان محمد عاصم نے رائٹرز کو بتایا کہ کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ سینئر حکام کا کہنا ہے کہ شہر کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے اور زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی جارہی ہے جب کہ انتظامیہ نے عوام سے خون کے عطیات دینے کی اپیل کی ہے۔ مسجد میں دھماکہ اس وقت ہوا جب ظہر کی نماز ادا کی جارہی تھی اور نمازیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ دھماکہ اتنا خوفناک تھا کہ مسجد کی چھت اور دیوار گرگئی۔

پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم شہریوں کا خون بہانے والوں کو سبق سکھایا جائے گا وہ اسے یاد رکھیں گے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ اللہ کے گھر کو نشانہ بنانا اس بات کا ثبوت ہے کہ حملہ آور کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ افغانستان میں نئی حکومت کے قیام کے بعد دہشت گردی میں اضافہ ہوا ہے اور ہماری حکومت اس حوالے سے اقدامات کر رہی ہے۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ''یکساں سول کورٹ'' کے خلاف میدان میں اترا

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے مجوزہ یکساں سول کورٹ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ آئین ہند کی روح کے خلاف ہے۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے حکومت سے صاف کہا کہ وہ یکساں سول کورٹ کا خیال ترک کردے، ملک کے آئین میں ہر شخص کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی ہے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا سید رابع حسنی ندوی کی صدارت میں اتوار کو ندوۃ العلماء لکھنؤ میں تنظیم کی ایگزیکٹو میٹنگ میں یکساں سول کوڈ سمیت مختلف مسائل پر ایک قرارداد منظور کی گئی۔

بورڈ نے اپنی تجویز میں یہ بھی کہا کہ ملک کے آئین میں ہر فرد کو بنیادی حقوق میں اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی گئی ہے، اس میں پرسنل لاء بھی شامل ہے، لہٰذا حکومت سے اپیل ہے کہ عام شہریوں کی مذہبی آزادی کا تحفظ کیا جائے۔ کیونکہ یکساں سول کورٹ کا نفاذ غیر جمہوری ہوگا۔

بورڈ نے مجوزہ یکساں سول کورٹ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ آئین ہند کی روح کے خلاف ہے۔ ایک سرکاری بیان میں، بورڈ نے کہا کہ یکساں سول کورٹ کے نفاذ سے شہری ان مراعات سے محروم ہو جائیں گے جو انہیں پرسنل لاز کے ذریعے فراہم کی گئی ہیں۔

بورڈ کے ایک رکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ یکساں سول کورٹ کی طرف قدم ہندوستان جیسے کثیر مذہبی، کثیر ثقافتی اور کثیر لسانی ملک کے لیے نہ تو فائدہ بخش ہے اور نہ ہی سود مند ہے۔ کمیٹی نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ مجوزہ اقدام کو ملتوی کرے۔

مجلس علمائے ہند نے سویڈن میں قرآن کی توہین کئے جانے کی مذمت کی

مجلس کے جنرل سکریٹری سید کلب جواد نقوی نے سویڈن حکام کی مذمت کرتے ہوئے قرآن کی توہین کو اشتعال انگیز قرار دیا

مجلس علمائے ہند نے سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں سرکاری حکام کی اجازت سے قرآن مجید کے نسخے کو نذر آتش کئے جانے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے سویڈن حکومت کے اس عمل کو انتہا پسندی اور اسلاموفوبیا سے تعبیر کیا۔ مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے سویڈن حکام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید مقدس کتاب ہے، اس کے نسخے کو نذر آتش کرنا اشتعال انگیز عمل ہے، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ مولانا نے کہا کہ قرآن مجید کی بے حرمتی ایک وحشیانہ عمل ہے۔ غیر مسلموں کو چاہیے کہ جس طرح مسلمان ان کے مقدسات کا احترام کرتے ہیں وہ بھی ان کے

مقدسات کے احترام کو یقینی بنائیں۔ ایسا فعل کسی کی بھی طرف سے سرزد ہو وہ قابل مذمت ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ سویڈن حکام کو معلوم ہونا چاہیے کہ یوروپ میں جس قدر اسلاموفوبیا میں اضافہ ہوتا گیا اسی قدر وہاں نوجوان اسلامی تعلیمات کی طرف راغب ہوئے۔ آج یورپ میں اسلام تیزی سے فروغ پا رہا ہے کیونکہ مسلسل اسلامی مقدسات کی اہانت اور مذہبی صحائف کی بے حرمتی نے نوجوان نسل کو اسلامی تعلیمات کے مطالعہ کی طرف راغب کیا جس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے۔ سویڈن حکومت کا یہ قابل مذمت رویہ مسلمانوں کے عقائد کو کمزور نہیں کرسکتا۔ اس کے بجائے سویڈن کے غیر مسلم قرآن مجید کی تعلیمات کی طرف راغب ہوں گے۔

سید محمد فضل اللہ الموسوی الصفوی کی پانچویں برسی کی تقریب کا انعقاد

ریاست کے معروف روحانی پیشوا انجمن شرعی شیعیان جموں وکشمیر کے صدر اور عالمی اهلبیت کانفرس کے ممبر حجۃ الاسلام والمسلمین آغا سید محمد فضل اللہ الموسوی الصفوی النجفی کی پانچویں برسی ریاست جموں وکشمیر میں نہایت ہی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔

اس حوالے سے 24 جنوری 2023 سے 29 جنوری 2023 تک ہفتہ ترحیم کا انعقاد ہوا۔

اس ہفتے کے دوران ریاست اور بیرون ریاست کے امام بارگاہوں، مساجد اور انجمن

سے وابستہ مکاتب میں فاتحہ خوانی وقرآن خوانی اور مجالس ترحیم کا انعقاد ہوا۔

29 جنوری 2023 کو امام بارگاہ آیت اللہ یوسف بمنہ میں اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا جس میں ہزاروں کی تعداد میں مرحوم کے معتقدین نے شرکت کی مجلس میں مقررین نے مرحوم آغا صاحب کو نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ سال گذشتہ میں مختلف مقابلوں میں جن طلباء نے حصہ لیا اور امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں تحائف تقسیم کیے گئے۔

ائمہ کی تعلیمات، ہلاکت سے امان

جشن مولود کعبہ بمناسبت ولادت با سعادت امیرالمومنین ، یعسوب الدین ، امام المتقین حضرت امام علی علیہ السلام کے پر مسرت مناسبت سے احاطہ حوزہ علمیہ اثناعشریہ کرگل میں جمعیت العلماء اثناعشریہ کرگل کے زیر

اہتمام ایک عظیم الشان جشن محفل کا انعقاد کیا گیا اس موقع صدر جمعیت العلماء اثناعشریہ کرگل حجۃ الاسلام شیخ ناظر مہدی محمدی نے بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کی۔

انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں مومنین کو اہل البیت علیہم السلام کو مشعل راہ قرار دیتے ہوئے ان کے تعلیمات اور سیرت طیبہ پر عمل کرنے کی تاکید کی۔ اور کہا کہ ائمہ معصومین علیہم السلام کے تعلیمات اور سوانح حیات ہی ہمیں ہلاکت سے دور رکھیں گے اور اس سلسلے میں رسول اکرم صل اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ایک قرآن پاک اور دوسرا اہل البیت علیہم السلام اور جوان دونوں کو اپنائے وہ کبھی بھی گمراہ نہیں ہونگے۔

جامعۃ المصطفیٰ اور دہلی یونیورسٹی کے درمیان معاہدے پر دستخط

ہندوستان میں المصطفیٰ یونیورسٹی کے نمائندے نے اس یادداشت پر دستخط کو دونوں ممالک کے درمیان علمی تعاون کو مضبوط کرنے کی ایک نئی شروعات قرار دیا۔

ہندوستان میں المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے نمائندے حجۃ الاسلام والمسلمین رضا شاکری نے دہلی یونیورسٹی کی فیکلٹی آف لینگویج اینڈ آرٹس کا دورہ کیا اور اس کے سربراہ ڈاکٹر ابیتاوا چکربرتی سے ملاقات کی، ساتھ ہی یونیورسٹی کے ساتھ کئے گئے معاہدے پر دستخط کیے۔ دہلی یونیورسٹی میں بین الاقوامی امور کے سربراہ اور شعبہ فارسی ادب کے سربراہ ڈاکٹر چندر شیکھر نے المصطفیٰ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے نمائندے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کو ایک اہم تاریخی لمحہ قرار دیا اور کہا: ہندوستان اور ایران دو دوست ممالک کے درمیان رابطے اور بات چیت سے پتہ چلتا ہے کہ ہم اپنے فیصلوں میں مستقل ہیں اور آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں اور یہ معاہدہ ہندوستان اور ایران کے درمیان دوستی کی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے اور ایران کے ساتھ قریبی تعلقات کی گہرائی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اس ملاقات میں حجۃ الاسلام والمسلمین شاکری نے جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ کی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی اور کہا: "جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ ایک بین الاقوامی یونیورسٹی ہے جو بین الاقوامی میدان میں متعدد نمائندگیوں کے قیام کے علاوہ مختلف ممالک کی میزبانی کرتا ہے۔ ہندوستان میں المصطفیٰ یونیورسٹی کے نمائندے نے اس یادداشت پر دستخط کو دونوں ممالک کے درمیان علمی تعاون کو مضبوط کرنے کی ایک نئی شروعات قرار دیا۔

مدارس میں غیر مسلم بچوں کی تعلیم کو روکنے کی کوشش

مفتی ثناء الہدیٰ ہاشمی نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ نے اظہار کیا کہ اکثر و بیشتر مدارس اسلامیہ میں مسلم طلبہ و طالبات تعلیم حاصل کرتے ہیں، لیکن کئی مدارس آج بھی ایسے ہیں، جہاں غیر مسلم طلبہ باقاعدہ پڑھتے ہیں اور اس بنیاد پر ان کا داخلہ نہیں روکا جاتا کہ وہ غیر مسلم ہیں، اس سلسلے میں ہماری سوچ یہ ہے کہ علم ایک نور ہے اور اس نور سے سب کے قلوب کو منور ہونا چاہیے۔ ماضی میں کئی غیر مسلم قائدین نے مدارس اسلامیہ سے کسب فیض کیا۔ آج بھی مدارس میں غیر مسلم طالب علم داخلہ لیتے ہیں اور داخلہ ٹیسٹ میں کامیاب ہونے کے بعد ان کا داخلہ بآسانی ہو جاتا ہے۔ لیکن اب بھاجپا حکومت میں قدریں بدل رہی ہیں، ان کی سوچ یہ ہے کہ چوں کہ مدارس میں مذہبی تعلیم دی جاتی ہے، اس لیے غیر مسلم بچوں کو وہاں سے نکال کر اسکولوں میں داخل کرانا چاہیے تاکہ وہ مذہب اسلام سے متاثر نہ ہوسکیں۔ پہلے مرحلہ میں یہ کام اتر پردیش میں محدود پیمانے پر شروع ہوا ہے، لیکن یہ شوشہ کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال کا چھوڑا ہوا ہے۔

عدالت نے گجرات فسادات سے متعلق 17 مجرموں کو بری کر دیا

گجرات کے ضلع پنچ محل کے ہلول قصبے کی ایک عدالت نے ۲۰۰۲ میں ریاست میں گودھرا ٹرین جلانے کے بعد ہونے والے فسادات میں دو بچوں سمیت اقلیتی برادری کے ۱۷ افراد کو قتل کرنے کے الزام میں ۲۲ افراد کو ثبوت کی کمی کی بنا پر بری کر دیا۔ دفاعی وکیل گوپال سنگھ سولنکی نے کہا کہ ایڈیشنل سیشن جج ہرش ترویدی کی عدالت نے تمام 22 ملزمان کو بری کر دیا، جن میں سے آٹھ کی اس مقدمے کی سماعت کے دوران موت ہوگئی۔ اطلاع کے مطابق، عدالت نے نتیجہ اخذ کیا کہ استغاثہ جرم کی مشتبہ جگہ ثابت نہیں کر سکا، اس جگہ سے لاشیں برآمد نہیں کی جاسکیں۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ پراسیکیوشن جائے وقوعہ پر ملزمان کی موجودگی یا جرم میں ان کے مخصوص کردار کو شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا، ملزمان سے جرم کے لیے استعمال ہونے والا اسلحہ یا جرم سے متعلق کوئی بھی آتش گیر مواد نہیں ملا۔ اسی بنیاد پر عدالت نے گجرات فسادات میں ملوث ملزمان کو عدالت سے بری کر دیا۔

ہندوستان ساتھ مل کر رہنے اور ساتھ چلنے کی نصیحت کرتا ہے

ہمارا ملک وہ ہے جو ہزاروں برسوں سے ہم کو ساتھ مل کر رہنے اور ساتھ مل کر چلنے کی نصیحت کرتا ہے؛ مولانا سید صفی حیدر زیدی

یوم جمہوریہ ہند کے موقع پر تنظیم المکاتب کیمپس گولہ گنج میں جشن کا اہتمام کیا گیا۔ جس کا آغاز مولوی علی رضا متعلم جامعہ امامیہ نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ بعدہ مولانا سید صفی حیدر سکریٹری تنظیم المکاتب نے پرچم کشائی کی اور مولوی علی بہادر، مولوی علی محمد زین پوری اور مولوی محمد فہیم نے قومی ترانہ پڑھا۔ مولوی محمد طہٰ، مولوی نقی عباس اور مولوی عامر عباس نے شاعر مشرق علامہ اقبال کی مشہور نظم "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" پڑھی اور مولوی حسن ترابی متعلم جامعہ امامیہ نے انگلش میں تقریر کی جس میں اُنھوں نے بتایا کہ دستور ہند کب بنا اور کب سے نافذ ہوا۔ جشن میں نظامت کے فرائض کو مولانا منظر علی عارفی نے انجام دیا۔

مولانا منور حسین انچارج جامعہ امامیہ نے بیان کیا کہ ہمارا عزیز ملک ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے اور یہ جمہوریت اس کا حسن اور امتیاز ہے۔ مولانا صبیح الحسین رکن مجلس انتظام تنظیم المکاتب نے کہا کہ ہمارا ملک ہمارا ہندوستان کسی مذہب کا ملک نہیں ہے بلکہ انسانیت کا ملک ہے۔ مولانا سید صفی حیدر سکریٹری تنظیم المکاتب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان وہ پہلا ملک ہے جہاں جناب عیسیٰ کی پیدائش سے کم سے کم 100 سال پہلے ملک کے بہت سے حصوں میں جمہوریت موجود تھی یعنی ہمارا وہ ملک ہے جو ہزاروں برسوں سے ہم کو ساتھ مل کر رہنے اور ساتھ مل کر چلنے کی نصیحت کرتا ہے۔

حضرت زہراؑ کو اسوہ قرار دینے میں عورت کی بقا ہے

فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس لوئیر چھتر مظفر آباد کشمیر میں ولادت حضرت فاطمہ زہراؑ مناسبت سے ایک عظیم الشان جشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس کے اسٹاف اور طالبات کے علاوہ شہر بھر سے مومنات نے بھرپور شرکت کی۔

تفصیلات کے مطابق، فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس کی طالبات نے تلاوت قرآن کریم سے محفل کا آغاز کیا اور طالبات نے نعت، منقبت، کوئیز، ترانے، ڈرامہ اور بی بیؑ کی سیرت پر تقاریر پیش کیں۔

اس عظیم الشان جشن سے فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس کی ڈائریکٹر محترمہ تسنیم زہراء رضوی نے قم المقدسہ سے آنلائن ویڈیو خطاب کیا اور حضرت فاطمہ زہراءؑ کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: حضرت فاطمہ زہراءؑ مکمل اسوہ حیات، ایک بہترین ماں، بہترین بیوی اور بہترین بیٹی ہیں اور آج کی عورت کی بقاء حضرت فاطمہ زہراؑ کو اسوہ قرار دینے میں ہے، لہٰذا ہمیں حضرت فاطمہ زہراءؑ کو اسوہ بنانا چاہیئے۔ پروگرام کے آخر میں، فاطمہ نام کی چھوٹی بچیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

خواتین کو تعلیم سے روکنا اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی: علماء بورڈ

طالبان حکومت کی طرف سے افغانستان میں خواتین کی تعلیم پر جو پابندی عائد کی گئی ہے وہ یقیناً افسوسناک ہے، اس طرح کی پابندی خواتین کی حوصلہ شکنی اور حق تلفی کے مترادف ہے، کیوں کہ تعلیم ہر انسان کا خواہ وہ مرد ہوں یا عورت ان کا بنیادی حق ہے، اور ہر زمانے میں اس کے حصول کیلئے مستقل انتظامات کیے گئے ہیں۔ عہد نبوی میں غزوۂ بدر کے موقعہ پر جن قیدیوں کو گرفتار کیا گیا ان میں بعض ایسے بھی تھے کہ وہ فدیہ ادا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے تھے، تو انہیں مسلمان مرد و خواتین کو تعلیم دینے پر مامور کیا تاکہ وہ اِس تعلیم کے عوض رہائی اور آزادی حاصل کرسکیں۔ حضرت محمدؐ کی تعلیمی سرگرمیوں میں مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی اہمیت دی گئی۔

موجودہ دور میں جہاں تعلیم کی قدر و قیمت پہلے کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ بڑھ چکی ہے، اور بلا امتیاز مرد و زن تعلیم کے فروغ کے لیے مسلسل تحریکیں سرگرم عمل ہیں، ایسے حالات میں تعلیم نسواں کے سلسلے میں افغان حکومت کا موجودہ فیصلہ یقیناً ناقابلِ برداشت اور انسانی اقدار کے خلاف ہے جس پر انہیں نظر ثانی کرنی چاہیے۔

نوخیز غنچو! اللہ کی دوستدار بنئے! ایسا عمل کیجئے کہ ملک کی عظیم خواتین میں آپ کا شمار ہو: رہبر انقلاب

امیر المومنین حضرت علیؑ کی شب ولادت با سعادت پر حسینیہ امام خمینی میں اسکولوں کے سیکڑوں نو بالغ طالبات کی شرکت سے 'فرشتوں کا جشن' کے زیر عنوان ایک معنوی اور روح پرور پروگرام منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں اسکول کے طالبات نے اپنے لیے عبادت اور بندگی کے آغاز کا جشن منایا۔

اس پروگرام میں رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اپنے مختصر سے خطاب میں لڑکیوں کو ان کے جشن عبادت اور عید کی مبارکباد پیش کی اور کہا: پیاری بچیو! اور نوخیز غنچو! جشن عبادت ایک حقیقی عید اور جشن ہے کیونکہ شرعی احکام کے وجوب کے لمحے سے آپ میں یہ لیاقت پیدا ہوگئی ہے کہ خداوند عالم آپ سے بات کرے، یہ مرتبہ، یعنی خداوند عالم کا مخاطب بننا، انسانیت کا ایک بڑا گرانقدر مرتبہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ شرعی احکام کے وجوب کے جشن کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ لوگ بچیاں نہیں رہ گئی ہیں بلکہ نوجوان اور ذمہ دار بن گئی ہیں اور اپنے گھر میں، اسکول میں اور کھیل کے میدان میں اپنے دوستوں پر اثر انداز ہوسکتی ہیں، دوسروں کو بھی سیدھے راستے کی ہدایت اور رہنمائی کرسکتی ہیں اور یہ وہ ذمہ داری ہے جو ہم سب کے کندھوں پر ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے لڑکیوں کو خدا کا دوست بننے کی نصیحت کی اور کہا: آپ اپنے نورانی، روشن اور پاکیزہ دلوں کے ساتھ آج ہی سے اللہ کی دوست بن سکتی ہیں۔ خداوند عالم سے دوستی کا ایک راستہ یہ ہے کہ نماز میں اس بات پر توجہ رکھیے کہ آپ خداوند عالم سے بات کر رہی ہیں، اس لیے نماز کے الفاظ کے معنی اور ترجمے کو سیکھیے۔ خداوند عالم سے دوستی کا ایک دوسرا راستہ یہ ہے کہ اس نے جن کاموں کی

ادائیگی کا حکم دیا ہے، انھیں انجام دیجیے اور جن کاموں سے روکا ہے، انھیں انجام نہ دیجیے۔

انھوں نے تاریخ کی عظیم اور مؤثر خواتین کے درخشاں ماضی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: آج علمی، عملی اور جہادی میدانوں میں ہماری نمایاں اور ذمہ دار خواتین کافی تعداد میں اور پہلے سے کہیں زیادہ ہیں، آپ بھی کوشش کیجیے علم و دانش اور غور و فکر کے ذریعے اپنے ملک کی عظیم خواتین کی صف میں شامل ہوجائیں۔

آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے بالغ ہونے والی بچیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس عظیم جدوجہد میں، جسے ایرانی قوم نے انقلاب کے دوران، ظلم، بدبختی اور امتیازی سلوک کے خلاف شروع کیا ہے، کردار ادا کر سکتی ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے بھی بہت سی خواتین نے کردار ادا کیا ہے اور آج لوگ، کتابوں میں ان کے عظیم کارناموں کا مطالعہ کر کے، انقلاب کے برسوں میں ان کی نمایاں کوششوں اور زحمتوں سے آگاہ ہو رہے ہیں۔

اس پروگرام کے اختتام پر کچھ بچیوں نے محبت و شفقت سے آغشتہ ماحول میں رہبر انقلاب اسلامی سے گفتگو کی اور انھوں نے بڑے پیار اور نوازش سے ان کی باتیں سنیں۔

انقلاب امام خمینیؒ کے عالمی اثرات

(بشکریہ تسنیم نیوز ایجنسی)

عالم ہستی اپنے وجود میں تمام ان چیزوں کے ساتھ جو اس پر موجود ہیں، ایک چیز کی مانند ہے، اس کی ہر چیز دوسری چیز سے وابستہ اور مربوط ہے۔ گویا ایک مشین کی طرح ہے جس کے مختلف پارٹس ہیں اور ہر پارٹ اپنا کردار ادا کرتا ہے اور ساتھ میں اس کام کی انجام دہی میں دوسرے پارٹس کا محتاج بھی ہے۔ اسی لئے اگر دنیا کے کسی کونے میں اگر کوئی قابل ذکر تبدیلی یا انقلاب آجائے تو اس کے اثرات کا دنیا کے دوسرے خطوں تک پہنچنا ناگزیر ہے۔

لیکن ایک انقلاب سے دنیا کس قدر متاثر ہوتی ہے اس کے لئے اس انقلاب کے ان تمام پہلوؤں کو پرکھنا ہوگا جو اس انقلاب کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار کے مالک ہیں؛ ان پہلوؤں میں سب سے زیادہ اہم اس انقلاب کے اہداف، آئیڈیالوجی، قیادت اور انقلاب میں شریک عوام ہیں۔ انقلاب خمینی کو ان چار عناصر کے تناظر میں دیکھا جائے اور دنیا کے دیگر انقلابات سے اس کا تقابلی جائزہ لیا جائے تو اس کی برتری سب پر عیاں ہوگی۔

مقالہ حاضر میں امام خمینی کے انقلاب کے عالمی اثرات میں سے بعض کو مختصر طور پر بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے:

1۔ دینی تشخص کا احیاء

عالم اسلام کے حالات اس قدر بگڑ گئے تھے کہ معاشرے سے دینی اقدار محو ہوتے نظر آ رہے تھے، مذہب کو افیون سمجھا جاتا تھا، دینی اقدار کی پاسداری کو دقیانوسیت سمجھتے ہوئے دین اور مذہب کے اقدار و احکام کی پاسداری کا مذاق اڑایا جاتا تھا اور دیندار لوگ بھی خود کو متدین کہلانے سے کتراتے تھے۔ ایسے میں امام خمینی نے دنیا میں ایسا انقلاب برپا کر دیا جس کی وجہ سے بے دینی ماہیت اسلامی اور دینی ماہیت میں بدل گئی۔

اسے دیکھ کر دیگر ممالک کے مسلمان بھی یہی سمجھنے لگے ہیں کہ اسلامی ممالک کی مشکلات کا راہ حل قرآن و سنت پر عمل کرنے میں ہے۔ جہاد اسلامی فلسطین کے معنوی رہبر جناب شیخ عبدالعزیز عودہ کا کہنا ہے کہ انقلاب اسلامی ایران کے اثرات میں سب سے اہم اثر دنیا کے مختلف ممالک کے مسلمانوں میں بیداری آنا ہے، ان کا کہنا ہے کہ اس انقلاب نے جوانوں کے دلوں میں ایمان راسخ کر دیا اور اسلامی تعلیمات سے ان کو آشنا کر دیا اور مسلمانوں کے دلوں میں اس امید کو زندہ کر دیا کہ مسلمان دوبارہ سے کامیاب ہو کر اپنی پرانی عظمت اور جلال کو حاصل کرتے ہوئے دشمن کو شکست دے سکتے ہیں۔

جیسا کہ خود امام خمینی نے علامہ ابوالاعلی مودودی صاحب سے ملاقات کے دوران فرمایا: ''دشمن کی کوشش تھی کہ اسلام کے چہرے کو مخدوش کرتے ہوئے اسے خلع سلاح کرے اور لوگوں کو یہ باور کرائے کہ اسلام سرمایہ داروں کا دین ہے۔ ان کی اس فریب میں بعض مسلمان غافل جوان بھی آگئے۔ پھر اسلامی رہبروں کو جوانوں کی نظر میں بدظن کر دیا، مسلمانوں کے آپس میں علاقائی، نسلی اور ملی اختلافات ڈالا اور اس اختلاف سے دشمن نے اسلامی ممالک کے سرمایوں سے خود فائدہ اٹھایا ایسے میں مسلمانوں پر فرض ہے کہ اسلام کا حقیقی چہرہ دنیا کو دکھائیں اور اگر ایسا کرنے میں کامیاب ہوئے تو سب اس کے خریدار ہونگے۔''

2۔ اسلامی حکومت کا نظریہ

اکثر غربی مفکر بلکہ اسلامی مفکروں میں سے بھی بعض کا یہ نظریہ تھا کہ اسلام کے پاس حکومت تشکیل دینے کے لئے کوئی نظریہ نہیں ہے اور یہ اسلام کے بس میں نہیں ہے کہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حکومت قائم کر سکے۔ کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ ایک حکومت کے لئے مستقل آئیڈیالوجی کی ضرورت ہے اور موجودہ عصری تقاضے کے مطابق اسلام کے پاس آئیڈیالوجی نہیں ہے جس کی وجہ سے اسلامی حکومت کا قیام ناممکن ہے۔ لیکن اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ان نظریات اور قیاس آرائیوں پر پانی پھیر گیا، نہ فقط اسلامی حکومت کا قیام عمل میں آیا بلکہ دیگر ممالک کے لئے بھی نظریہ پیش کیا۔ خمینی کے اس انقلاب نے ثابت کر دیا کہ قرآن و سنت کے اصولوں کے مطابق مستقل حکومت تشکیل دی جا سکتی ہے جو ہر شعبے میں اپنا لوہا منوانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

اسی تناظر میں ظلم و استبداد کے مقابلے میں بہت ساری اسلامی تحریکیں بین الاقوامی سطح پر ابھر گئیں۔ لندن کے مسلم نیوز میگزین کے چیف ایڈیٹر احمد ورسی کا کہنا ہے کہ بغیر کسی خون خرابہ کے اسلامی انقلاب کی کامیابی نے مسلمانوں کے افکار کو بدل دیا اور یہ باور کرایا کہ عالم اسلام میں ایسا انقلاب ممکن ہے۔ ایک عالم کو مسجد میں بیٹھ کر صرف روحانی باتیں کرنے کا وقت ختم ہو چکا ہے اب اسلامی رہبر دنیا اور آخرت دونوں کا سوچتا ہے۔

ایک اور جگہ امام خمینی فرماتے ہیں: دشمن نے اسلام کو مساجد اور مدارس کی حد تک محدود کر دیا اور وہ مدارس بھی صدیوں پہلے لکھی جانے والی اسلامی کتابوں میں محصور ہیں۔ یوں انقلاب اسلامی ایران نے دنیا کو باور کرایا کہ اسلام کے پاس اس کا اپنا مستقل نظام ہے اور اس نظام کے تحت دنیا میں عدل اور مساوات پر مشتمل حکومت قائم کی جا سکتی ہے۔

3۔ ظلم اور استکبار ستیزی

انقلاب اسلامی ایران کے ثمرات میں سے ایک ظلم اور استکبار کے مقابلے میں ڈٹ جانا ہے۔ 2500 سالہ شہنشاہیت کے مقابلے میں بغیر کسی اسلحہ کے قیام کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا لیکن امام خمینی نے اس خطرے کو مول لیا اور نتیجہ بھی پا لیا۔ اسی کے پیش نظر فلسطینیوں کا غاصب اسرائیل کے مقابلے میں قیام، اسرائیل کے مقابلے میں 33 روزہ جنگ میں حزب اللہ کی کامیابی، عرب ممالک میں بیداری اسلامی کی وسیع تر لہر یہ سب اسی انقلاب کی استکبار ستیزی کے اثرات میں سے ہیں۔

اس کے علاوہ عراق اور شام میں جب داعش ظلم و ستم کا بازار سجا چکا تھا اور اس کے اثرات ترکی، افغانستان اور پاکستان میں بھی نظر آنے لگے تھے ایسے میں ایک بار پھر اسی انقلاب اسلامی اس درندے سے نجات ملی۔

4۔ اسلامی اتحاد کا احیاء

دشمن کی کوشش تھی کہ اسلامی اتحاد پارہ پارہ ہو جائے اور کسی طرح سے بھی مسلمان مل بیٹھ کر عالم اسلام کی مشکلات کا راہ حل تلاش نہ کر سکے۔ انقلاب اسلامی نے دشمن کی ان سازشوں کے مقابلے میں ہر سال عالم اسلام کے دانشوروں اور مفکروں کو وحدت اسلامی کانفرنس میں دعوت کر کے باہمی اتحاد اور ہم آہنگی کو فروغ دیا اور جب مسلم دانشور ایک دوسرے سے ملنے لگے اور ایک دوسرے کے نظریات سے آشنا ہوئے تو خود بخود دوریاں کم ہوئیں اور محبتیں بڑھنے لگیں۔ لیکن قسم خوردہ دشمن اب اس محبت کو ہضم نہیں کر پا رہا ہے اور نت نئے پروپیگنڈوں کے ذریعے اسلامی بھائی چارے کو پارہ پارہ کرنے کے درپے ہے اور اس سلسلے میں روز بروز مسلمانوں کی ذمہ داری بڑھتی جا رہی ہے کہ وہ کسی بھی طرح سے دشمن کے عزائم کو ناکام بنا دیں اور اسلام کی ترویج اور تبلیغ میں شب و روز کوشاں رہیں۔

اس انقلاب کے اثرات اور بھی ہیں لیکن یہاں انہیں چند اثرات پر اکتفا کرتے ہیں۔

ولی امر مسلمین جہان امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے مختلف مواقع پر اس مبارک اور نورانی دن کے بارے میں اظہار نظر فرمایا ہے۔ آپ کے مختلف فرمائشات کا اقتباس قارئین محترم کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

تاریخ کا سب سے عظیم اور بابرکت دن: روز بعثت بے شک انسانی تاریخ کا سب سے بڑا اور عظیم دن ہے کیونکہ وہ جو خداوند متعال کا مخاطب قرار پایا اور اس کے کاندھوں پر ذمہ داری ڈالی گئی، یعنی نبی مکرم اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تاریخ کا عظیم ترین انسان اور عالم وجود کا گران مایہ ترین سرمایہ اور ذات اقدس الٰہی کے اسم اعظم کا مظہر یا دوسرے الفاظ میں خود اسم اعظم الٰہی تھا اور دوسری طرف وہ ذمہ داری جو اس عظیم انسان کے کاندھوں پر ڈالی گئی یعنی نور کی جانب انسانوں کی ہدایت، بنی نوع انسان پر موجود بھاری وزن کو برطرف کرنا اور انسان کے حقیقی وجود سے متناسب دنیا کے تحقق کا زمینہ فراہم کرنا اور اسی طرح تمام انبیاء کی بعثت کے تمام اہداف کا تحقق بھی ایک عظیم اور بھاری ذمہ داری تھی۔ یعنی خداوند متعال کا مخاطب بھی ایک عظیم انسان تھا ور اس کے کاندھوں پر ڈالی گئی ذمہ داری بھی ایک عظیم ذمہ داری تھی۔ لہذا یہ دن انسانی تاریخ کا عظیم ترین اور بابرکت ترین دن ہے۔ (۱۷ نومبر ۱۹۹۸ء)

انسانی تاریخ کی عید: عید بعثت درحقیقت انسانی تاریخ کی عید ہے۔ یہ دن حقیقت میں ایسے پیغام کا پرچم بلند کئے جانے کا دن ہے جو بنی نوع انسان کیلئے بے مثال اور عظیم ہے۔ بعثت نے علم و معرفت کا پرچم بلند کیا ہے۔ دوسری طرف روز بعثت عدل، رسالت اور اعلی اخلاق کیلئے جدوجہد کا نام ہے۔ (۱۵ اکتوبر ۲۰۰۱ء)

عید مبعث الرسول، آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای کی نگاہ میں

(عید بعثت کی مناسبت سے رہبر انقلاب اسلامی کے مختلف بیانات سے اقتباس)

انسانی سعادت کی بنیاد: عید سعید مبعث انسان کی سعادت کی بنیاد اور ہمیشہ کیلئے خیر و برکات کا سرچشمہ ہے۔ روز بعثت کے دن کو منانا صرف مسلمانوں کا ہی وظیفہ نہیں بلکہ مظلوم بشریت کو چاہئے کہ وہ پیغمبر اسلام کے فرامین کا احترام اور قدردانی کرے کیونکہ انسان کی نجات ان تعلیمات میں پوشیدہ ہے۔ (۸ فروری ۱۹۹۱ء)

بعثت کے اہداف: وہ چیز جو عید سعید مبعث سے درس حاصل کرنے اور اس سے صحیح طور پر مستفید ہونے کیلئے ہمارے نزدیک اہمیت کی حامل ہونی چاہئے وہ اپنے فہم و درک کے مطابق بعثت کے پیغام کو سمجھنا ہے۔ مختصر طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ بعثت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کیلئے کچھ خاص اہداف و مقاصد مشخص کئے ہیں۔ یہ اہداف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ انسان کی انفرادی زندگی کے اہداف:

اصلی ہدف بھی انسان کی انفرادی زندگی میں انقلاب اور تبدیلی پیدا کرنا ہے۔ اس بارے میں قرآن کریم میں کئی آیات موجود ہیں۔ مثال کے طور پر سورہ آل عمران کی آیہ 164 میں ارشاد باری تعالی ہوتا ہے:

"لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم آیاتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتاب و الحکمہ"۔ (سورہ آل عمران: آیت 164)

یہ تزکیہ نفس اور کتاب و حکمت کی تعلیم درحقیقت وہی انسان کی اندرونی تبدیلی اور انقلاب ہے۔ انسان کیلئے اپنی خلقت کے حقیقی مقصد تک پہنچنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنی انفرادی زندگی کے بارے میں بعثت انبیاء کے اہداف کی تکمیل کرے۔ یعنی اپنے اندر بنیادی تبدیلی پیدا کرے۔ اپنے باطن کی اصلاح کرے اور خود کو تمام برائیوں اور پستیوں اور ان تمام خواہشات سے نجات دلائے جو انسان کے اندر موجود ہیں اور دنیا کی تباہی کا باعث بن رہی ہیں۔ یہ ہدف انسان کی انفرادی زندگی سے متعلق ہے۔

جیسا کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں: "انی بعثت لاتمم مکارم الاخلاق"۔ یعنی میں اعلی اخلاق کی تکمیل کیلئے مبعوث ہوا ہوں۔ انسان کا حقیقی مقصد اس اعلی اخلاق کی جانب پلٹنا ہے۔ یعنی تہذیب نفس انجام دینا ہے۔ انسان کو حکمت کی جانب لے جانا ہے۔ اسے جہالت سے نکال کر حکیمانہ زندگی اور فہم و فراست کی جانب لے جانا ہے۔ (۸ فروری ۱۹۹۱ء)

۲۔ انسان کی اجتماعی زندگی کے اہداف:

انسان کی اجتماعی زندگی سے متعلق بعثت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ہدف اجتماعی عدالت و انصاف کا تحقق ہے۔ خداوند متعال فرماتا ہے: "لقد ارسلنا رسلنا بالبینات و انزلنا معھم الکتاب و المیزان لیقوم الناس بالقسط"۔ (سورہ حدید: ۲۵)

"قسط" اور "عدل" میں ایک بنیادی فرق پایا جاتا ہے۔ عدل کا مفہوم عام ہے یعنی وہی اعلی اور برتر مفہوم جو انسان کی شخصی اور اجتماعی زندگی اور روزمرہ حوادث میں پایا جاتا ہے۔ عدل کا مطلب ہے صحیح طرز عمل، معتدل ہونا اور اعتدال کی حد کو پار نہ کرنا۔ لیکن قسط کا مطلب اسی عدالت کو اجتماعی روابط میں اجراء کرنا ہے۔ یہ وہی چیز ہے جسے ہم اجتماعی عدالت اور انصاف کا نام دیتے ہیں۔ یہ عدل کے عام مفہوم سے مختلف ہے۔ اگرچہ انبیای الٰہی کا بنیادی ہدف اسی عدل کے عام مفہوم کو تحقق بخشنا تھا کیونکہ "بالعدل قامت السموات و الارض"۔ آسمان اور زمین عدل کی برکت سے ہی استوار ہیں۔ لیکن وہ چیز جس کی وجہ سے انسانیت کو آج تمام مشکلات کا سامنا ہے اور بشریت اس کی پیاسی ہے اور اس کے بغیر زندہ رہنا ممکن نہیں "قسط" ہے۔ قسط یعنی یہ عدل و انصاف انسان کی اجتماعی زندگی میں جلوہ گر ہو جائے۔ انبیاء علیہم السلام اسی مقصد کیلئے مبعوث ہوئے ہیں۔ (۸ فروری ۱۹۹۱ء)

☆☆☆

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com